سوال

(73) پانی کے بغیر پاکی حاصل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پانی کے بغیر بھی نجاست سے طہارت حاصل ہو سکتی ہے؟ کیا ڈرائی کلین سے کوٹ وغیرہ پاک ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ازالۂ نجاست، سے عبادت مقصود نہیں ہے بلکہ ازالۂ نجاست سے مقصود یہ ہے کہ نجس اور ناپاک چیز کو دور کر دیا جائے، لہٰذا اسے جس چیز کے ذریعہ بھی دور کیا جائے، وہ دور ہو جائے اور اس کا نشان بھی ختم ہوجائے تو وہ چیز اس کے لیے مطہر ہوگی، خواہ وہ پانی ہو یا پٹرول یا کوئی بھی دوسری چیز جس سے عین نجاست زائل ہوجائے تو اس سے اسے طہارت حاصل ہوجائے گی، حتیٰ کہ راجح قول کے مطابق جس کو شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی ترجیح دی ہے، اگر نجاست دھوپ یا ہوا سے زائل ہوجائے تو اس سے جگہ پاک ہوجائے گی جیسا کہ میں نے کہا کہ عین نجاست ناپاک ہے، جب یہ موجود ہوگی تو اس کی وجہ سے جگہ ناپاک ہوگی اور جب یہ نجس چیز زائل ہوجائے گی تو جگہ اپنی اصل طہارت کی طرف لوٹ آئے گی۔ لہٰذا ہر وہ چیز جس سے عین نجاست اور اس کا نشان زائل ہوجائے، وہ اس کے لیے مطہر ہے البتہ اس کے رنگ کی وجہ سے ایسا نشان جسے زائل نہ کیا جا سکتا ہو، قابل معافی ہے، لہٰذا اس تفصیل کی بنیاد پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ڈرائی کلین جس سے کوٹ وغیرہ صاف کیے جاتے ہیں اگر اس سے نجاست زائل ہوجائے تو اس سے بھی کپڑے پاک ہوجائیں گے۔

وباللہ التوفیق

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02